210145 ـ طواف كے دوران كعبہ كو ديكھنا جائز ہے؟

سوال

كيا طواف كے دوران عمداً كعبہ كو ديكھنا جائز ہے؟ كيونكہ مجھے طواف كے دوران كعبہ كى طرف ديكھنا اچھا لگتا ہے، ليكن اگر يہ كام شرعى طور پر مكروہ ہے تو ميں ان شاء اللہ ايسا نہيں كرونگا۔

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كعبہ كى طرف ديكھنے كے بارے ميں كوئى حديث صحيح نہيں ہے، اور نہ ہى كعبہ كى طرف محض ديكھنا كوئى قابل ثواب عبادت ہے، ليكن اگر كعبہ كى طرف ديكھتے ہوئے ذہن ميں يہ بات بھى آئے كہ اللہ تعالى نے اس گھر كو كتنى عظمت اور شان بخشى ہے كہ پورى دنيا سے لوگ اس گھر كى طرف كھنچتے چلے آتے ہيں تو يہ بات اچھى اور شرعى طور پر درست ہے، اس ميں كوئى حرج نہيں ہے، چاہے دورانِ طواف ہو يا بغير طواف كے ۔

ترمذى : (2032) نے ايک روايت نقل كر كے اسے حسن بھى قرار ديا ہے كہ نافع مولى ابن عمر رضى اللہ عنہما كہتے ہيں كہ: "ابن عمر رضى اللہ عنہما نے بيت اللہ كى طرف ديكھا اور مخاطب كرتے ہوئے كہا: تم كتنے عظيم ہو اور تمہارا بہت ہى زيادہ احترام ہے، ليكن مؤمن كى اللہ تعالى كے ہاں تجھ سے زيادہ فضيلت ہے"
البانى نے اسے "صحيح ترمذى" ميں صحيح كہا ہے۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:
"كعبہ كى طرف ديكھنا كوئى عبادت نہيں ہے، تاہم اگر كوئى شخص كعبہ كى طرف ديكھتے ہوئے يہ سوچ و فكر كر تا ہے كہ يہ وہ عاليشان گھر ہے جس كا حج كرنا اللہ تعالى كى طرف سے مسلمانوں پر فرض ہے، اور اس سوچ و فكر سے بندے كا ايمان زيادہ ہوتا ہے تو اس اعتبار سے ايسا كام كرنا چاہيے، ليكن سوچ و بچار سے عارى صرف ديكھتے ہى رہنا كوئى عبادت نہيں ہے" انتہى
"مجموع فتاوى و رسائل عثيمين" (24/ 18)

مزيد كيلئے سوال نمبر: (96079) كا مطالعہ بھى كريں۔

واللہ اعلم.